

سچا پیار

تو مجھ سے دور ہے، تنہا ہوں میں اب
تری یادوں میں جی لیتا ہوں میں اب
تری یادیں ہیں، گویا مقبرے ہیں
جہاں ہر قبر میں میں خود دفن ہوں
جہاں برپا حشر ہوتا ہے ہر روز
جہاں پہ زندگی ہے موت ہر روز
یہاں پر روز جی کے روز مرنا
بہت تکلیف دہ ہے پھر بھی جاناں
میں تجھ سے دور رہنا چاہتا ہوں
میں تجھ کو کیسے سمجھاؤں کہ جاناں
تری تلاش میں سرگرداں رہنا
ترے وصال سے کتنا حسیں ہے
ترے خیال میں خود کو جلانا
ترے پہلو سے کتنا دل نشیں ہے
تری دوری میں تجھ کو یاد کرنا
سراسر عشق ہے، اور کچھ نہیں ہے

(محسن جاوید)